سوال

(76) سورۃ فاتحہ کی قراءت میں شک والی نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی نماز کے دوران بھول گیا کہ میں نے سورہ فاتحہ کی قراءت کی ہے یا نہیں۔ تو کیا اب میں سہو کے سجدے نکالوں؟ نیز سہو کے سجدوں میں کیا پڑھنا چاہیے؟ اور جب غالب گمان یہی ہو کہ میں نے سورہ فاتحہ پڑھی تھی تو کیا پھر بھی سجدہ سہو کے سجدے کروں؟

ابراہیم۔ س۔ منطقہ الجنوب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اکیلے نمازی یا امام کو سورہ فاتحہ کی قراءت میں شک پڑجائے تو پھر وہ رکوع میں جانے سے پہلے سورہ فاتحہ دوبارہ پڑھ لے اور اس پر سجود سہو نہیں ہیں...البتہ اگر نماز سے فراغت کے بعد شک پڑجائے تو اس طرف توجہ نہ کرے اور اس کی نماز درست ہے۔

سہو کے سجدوں میں بھی وہی کچھ پڑھنا مشروع ہے جو نماز کے سجدوں میں پڑھنا مشروع ہے یعنی دعا اور قول سُبحَانَ ربِّيَ الأعلیٰ اور اس کے علاوہ دوسری دعائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ